(شعبہ ناصرات الاحمدیہ ناروے)

ہیلووین Halloween ایک مشرکانہ رسم

پیاری ناصرات!!

دنیا میں بہت سارے تہوار (Høytider) ایسے ہیں جو اپنے اندر بدعات اور مشرکانہ تصورات رکھتے ہیں اور ان کی بنیاد شرک پر ہوتی ہے لیکن لاعلمی کے باعث بعض لوگ ان پروگراموں کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ ایسے تہواروں میں ایک ہیلووین کا تہوار بھی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ بنصرِ العزیز نے 29 اکتوبر 2010 کے خطبہ جمعہ میں شرک سے اجتناب کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے ہیلووین کا ذکر فرمایا اور جماعت کو ایسے مشرکانہ پروگراموں سے دور رہنے کی نصیحت فرمائی!!

فن اور تفریح کے نام پر منائے جانے والے اس تہوار کے پیچھے مشرکانہ نظریات ہیں۔ شیطانی، چڑیلوں اور بھوتوں کے نظریات پر اس کی بنیاد ہے۔ فرمایا ہر احمدی کو اس قسم کی بدرسموں سے پوری طرح بچنا چاہیے جو مذہب سے بھی دور لے جاتی ہیں کیونکہ اس سے اخلاق برباد ہو رہے ہوتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک نہایت لغو اور بیہودہ تصور ہے ان سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے۔

مذہبی پہلو:

ہیلووین ایک سالانہ تہوار ہے جو 31 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ دینِ اسلام میں ایسے تہوار کا کوئی وجود نہیں بلکہ مومنوں کو ایسی مشرکانہ رسموں سے سختی سے بچنے کا حکم ہے۔ جبکہ عیسائی مذہب میں یہ تہوار رواج پا چکا ہے۔ لیکن عیسائی دنیا بھی اس دن کو مختلف انداز سے دیکھتی ہے بہت سارے عیسائی اسے رد کرتے ہیں کیونکہ اسکی جڑیں لامذہب کی سرزمین میں مُردوں کے تہوار Festival of the Dead میں ملتی ہیں، Jehovahs witnesses اسکو نہیں مناتے۔

ہیلووین کن علاقوں میں منایا جاتا ہے:

ہیلووین ہر ملک کی رسم نہیں ہے۔ یہ امریکہ، کینیڈا، جنوبی امریکہ، آسٹریلیاں، نیوزی لینڈ، یورپ جاپان اور مشرقی ایشیاء کے بعض علاقوں میں منایا جاتا ہے۔

بھیس بدل کر گھروں میں جانا:

یہ ایک رسم ہے جو ہیلووین کا حصہ ہے۔ اس میں بچے مختلف لباس اور چہرے پر ماسک پہن کر جن میں بھوت، چڑیلیں، انسانی ڈھانچے، خون پینے والے بھوت، چمکادڑ، مکڑی، بدروح اور کالی بلی وغیرہ شامل ہیں کے بھیس بدل کر اشیاء یا روپے مانگتے ہیں۔

ایک احمدی بچے یا بچی کو یہ ہرگز زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنا حلیہ بگاڑ کر فقیروں کی طرح لوگوں کے دروازے پر صرف انجوائمنٹ کی خاطر چیزیں مانگتے پھریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ "تمام احمدی بچوں اور بڑوں کا کام ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھائیں جو ہمارا مقصد ہے اس کو پہچانیں۔ مغربی معاشرے کا اثر اپنے اوپر طاری نہ کریں کہ بُرے بھلے کی تمیز ختم ہو جائے"

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان غیر اسلامی رسموں کو اپنانے سے محفوظ رکھے۔ آمین

دعاگو: نیشنل سیکرٹری ناصرات

شمسہ خالد